خلافت لائبریری ربوہ

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: نسیم سیفی

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۴۵-۸۰ نمبر ۲۰ سوموار-۲۱ شعبان - ۱۴۱۵ھ ' ۲۳- صلح ۱۳۷۴ ہش ۲۳- جنوری ۱۹۹۵ء

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

دنیا میں بڑے بڑے مالداروں کی موت سخت نامرادی سے ہوتی ہے۔ دنیادار کی موت کے وقت ایک خواہش پیدا ہوتی ہے اور اسی وقت اسے نزع ہوتی ہے۔ یہ اس لئے ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا ارادہ ہوتا ہے کہ اس وقت بھی اسے عذاب دیوے اور اس کی حسرت کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں تاکہ انبیاء کی موت جو کہ (راضی خوشی) کی مصداق ہوتی ہے۔ اس میں اور دنیادار کی موت میں ایک بین فرق ہو۔ دنیادار کتنی ہی کوشش کرے مگر اس کی موت کے وقت حسرت کے اسباب ضرور پیش ہو جاتے ہیں۔ غرضیکہ (راضی خوشی) کی موت مقبولین کی دولت ہے۔ اس وقت ہر ایک قسم کی حسرت دور ہو کر ان کی جان نکلتی ہے۔ راضی کا لفظ بہت عمدہ ہے اور ایک (صاحب ایمان) کی مرادیں اصل میں دین کے لئے ہوا کرتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کی کامیابی اور اس کے دین کی کامیابی اس کا اصل مدعا ہوا کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۳۷۷)

کامیابی کا سب سے بڑا ذریعہ دعا ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

حصول مدعا کے لئے جتنے قربوں کی ضرورت ہے۔ وہ سب خدا میں موجود ہیں۔ مثلاً ایک شخص ولایت میں محتاج ہے۔ وہ وہاں سے ہمیں مدد کے لئے لکھتا ہے کہ میری مدد کرو۔ اگر ہم اس کو روپیہ بھیجیں تو پندرہ بیس دن کے بعد اسے ملے گا لیکن اگر دعا کریں تو ممکن ہے کہ ادھر ہمارے منہ سے اس کے لئے دعا نکلے اور ادھر خدا تعالیٰ اس کا کوئی انتظام کر دے تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں قریب ہوں اگر کوئی مدعا حاصل کرنا چاہتے ہو تو مجھ سے کہو دیکھو ایک مالدار شخص کو بھی جب مال کی ضرورت ہوگی تو وہ کچھ دیر کے بعد صندوق سے نکالے گا۔ یا بینک سے ڈرا کرائے گا۔ ایک بیمار ڈاکٹر کے پاس جائے گا ممکن ہے کہ ڈاکٹر موجود ہی نہ ہو۔ اور اگر ہو تو اسے جواب مل جائے کہ ڈاکٹر صاحب سوئے ہوئے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہونے کے لئے نہ ہاتھ کی ضرورت اور نہ پاؤں کی۔ دل ہی دل میں حاضر ہو سکتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں قریب ہوں۔ پھر انسان کے ہی قریب نہیں بلکہ جس مدعا اور مقصد کو حاصل کرنا ہو اس کے بھی قریب ہوں۔ ادھر انسان یہ کہتا ہے کہ الٰہی! مجھے فلاں چیز مل جائے۔ وہ چیز لاکھوں کروڑوں میل کے فاصلہ پر ہو خدا تعالیٰ اس پر اسی وقت قبضہ کر لیتا ہے کہ یہ ہمارے فلاں بندے کے لئے ہے۔ کیونکہ جس طرح خدا اس بندے کے قریب ہے اسی طرح اس چیز کے بھی قریب ہے تو کامیابی کے لئے یہ ذریعہ سب سے بڑا اور سب سے زیادہ مفید ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے (جب پکارنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں) میں تمہارے قریب ہوں۔ اور بہت جلد حاصل ہو جانے والا ہوں۔ دوسرے ذرائع کے لئے تمہیں بہت کچھ کرنا پڑے گا۔ اور پھر بھی یقینی بات نہیں کہ ان سے تم کامیاب ہو جاؤ لیکن میرے حاصل کرنے کے لئے صرف

باقی صفحہ ۷ پر

فضل عمر ہسپتال کے شعبہ ریڈیالوجی کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد- محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے سنگ بنیاد رکھا

ربوہ: ۱۴ جنوری- فضل عمر ہسپتال ربوہ کے شعبہ ریڈیالوجی کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب آج دن کے گیارہ بجے منعقد ہوئی۔ یہ عمارت ۱۰ لاکھ روپے کی مالیت سے تعمیر ہوگی اور عرصہ قریباً ۶ ماہ میں مکمل ہو جائے گی۔ یہ عمارت ہسپتال کے مشرقی جانب کینٹین اور لیبر روم کے درمیان واقع خالی جگہ پر تعمیر کی جا رہی ہے۔

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے سب سے پہلے اینٹ رکھی جس کے بعد درج ذیل احباب نے ایک ایک اینٹ رکھی۔

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید۔ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی' محترم سید عبدالحی صاحب ناظر اشاعت' محترم ملک خالد مسعود احمد صاحب ناظر امور عامہ محترم کرنل (ریٹائرڈ) ڈاکٹر عبدالخالق صاحب ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال' محترم کرنل (ریٹائرڈ) ایاز محمود احمد خان صاحب صدر عمومی ربوہ' مکرم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی فزیشن' محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب سرجن' محترم ڈاکٹر فیض اللہ خان صاحب ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر اور محترم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب انچارج شعبہ ریڈیالوجی۔

سنگ بنیاد رکھے جانے کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے دعا کرائی۔

بعد ازاں مہمانوں کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔ یہ عمارت قریباً ۳۵ سو مربع فٹ کے کورڈ ایریا پر مشتمل ہوگی۔ اس میں ایک استقبالیہ' ایک ریڈیالوجسٹ کا کمرہ' دو ایکسرے روم جن میں دو مشینیں نصب ہوں گی۔ ایک MA۶۰۰ کی اور ایک MA۱۰۰۰ کی یہ مشینیں امریکہ کی احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے توسط سے امریکہ میں مقیم احمدی ڈاکٹر مکرم ڈاکٹر احسان ظفر صاحب نے فضل عمر ہسپتال کو عطیۃً دی ہیں اس کے علاوہ الٹرا ساؤنڈ کا الگ کمرہ اور میموگرافی کا الگ کمرہ۔ انتظار گاہوں اور باتھ روم سمیت۔ یہ دونوں مشینیں بھی ڈاکٹر احسان ظفر صاحب نے امریکہ سے عطیۃً بھجوائی ہیں۔

باقی صفحہ ۷ پر

تصحیح

○ الفضل کے ۲۱- جنوری ۱۹۹۵ء کے شمارہ میں سیرالیون کی احمدیہ جماعت کے مربی انچارج کا نام غلط چھپ گیا ہے۔ اصل نام خلیل احمد مبشر ہے۔ اس کالم میں خلیل احمد اختر کا بھی ذکر ہے وہ ان سے مختلف ہیں۔

(ادارہ)

دیکھو عمر گذری جا رہی ہے۔ غفلت کو چھوڑ دو اور تضرع اختیار کرو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت دو روپیہ

۲۳- صلح ۱۳۷۴ ہش ۲۳- جنوری ۱۹۹۵ء

اللہ تعالیٰ کی صفات کا عکس

ہمیں کہا جاتا ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کی صفات کے مطابق زندگی گذاریں- اللہ تعالیٰ کے اخلاق اپنی زندگی کا مطمح نظر بنائیں- اور انہیں اپنا کر زندگی کو بہتر بناتے ہوئے معاشرے کو بھی ایک اچھا معاشرہ بنا دیں-

خدا تعالیٰ کی صفات پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی کچھ صفات تو ایسی ہیں جن کے مطابق انسان بن ہی نہیں سکتا- وہ صرف خدا تعالیٰ ہی سے وابستہ ہیں- ایسی صفات کو تنزیہی صفات کہا جاتا ہے- اور ان صفات میں خدا تعالیٰ کے بے مثل و مانند ہونے میں کسی کو بھی شبہ نہیں ہو سکتا- مثلاً ایسی صفات جو صرف خدا تعالیٰ ہی سے وابستہ ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا- کوئی انسان ایسا نہیں کر سکتا- انسان کو پیدا ہونا ہے اور کچھ عرصہ اس دنیا میں گذار کر اسے مرجانا ہے گویا کہ اس کی زندگی محدود عرصے تک پھیلی ہوئی ہے- لیکن دوسری قسم کی صفات جنہیں ہم تشبیہی صفات کہتے ہیں وہ ایسی ہیں کہ جب ہم ان کا تصور کرتے ہیں تو ہمیں محسوس ہوتا ہے کہ ہم بھی ان میں حصہ دار بن سکتے ہیں ہمیں بھی اپنی استطاعت کے مطابق ایسا کرنا چاہئے مثلاً خدا تعالیٰ دیکھتا ہے تو ہم بھی دیکھتے ہیں- خدا تعالیٰ سنتا ہے تو ہم بھی سنتے ہیں- اسی طرح جب خدا تعالیٰ کے رحم کرنے کی صفت ہمارے سامنے آتی ہے تو ہمارے دل میں بھی رحم کے جذبات پیدا ہو جاتے ہیں- ہم جانتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کریم ہے- اور اس نے ہمیں بھی اس بات کی طاقت اور قوت عطا کی ہے کہ ہم بھی کریم ہونے کا ثبوت دیں- اسی طرح خدا تعالیٰ کے خالق ہونے کی صفت ہے- اس نے کُن کے ساتھ کائنات کو پیدا کر دیا اور انسان کو یہ بھی طاقت عطا کی کہ وہ مختلف چیزوں کو آپس میں جوڑ کر کوئی نئی چیز تخلیق کر دیتا ہے-

گویا کہ جب ہمیں کہا جاتا ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کی صفات کے مطابق زندگی بسر کریں تو ہمیں ان صفات کے متعلق غور کرنا چاہئے جو ہم اپنے اندر سمو سکتے ہیں- اور جیسا اپنی استطاعت کے مطابق ہم بھی کام کر سکتے ہیں- اگر ہم اللہ تعالیٰ کی کسی صفت کو سامنے رکھ کر اس جیسا بننا چاہیں تو ہمارے دل میں ایک شدید جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم واقعی کوئی نیک کام کر رہے ہیں اچھی باتوں کے کرنے کی ایک راہ یہ ہے کہ ہم انہیں خدا تعالیٰ کے اخلاق اور خدا تعالیٰ کی صفات کے ساتھ وابستہ کر چکے ہیں- اگر ہم دیکھتے ہیں تو ہمیں یہ جان لینا چاہئے کہ چونکہ خدا تعالیٰ بھی دیکھتا ہے- اس لئے ہماری دیکھنے کی صفت ویسی ہی اچھی اور سنجیدہ ہونی چاہئے جیسی خدا تعالیٰ کی ہے- سننے کے سلسلے میں بھی ہمیں یہ بات مدنظر رکھنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کوئی بُری بات سُننی پسند نہیں کرتا- پھر ہم بھی کیوں بُری باتیں سننا پسند کریں- اللہ تعالیٰ کا رحم اور اس کا کرم اور اس کی ایسی ہی دیگر صفات ہمارے دل میں صحیح طور پر رحم کرنے اور اپنی استطاعت کے مطابق صحیح طور پر کریم بننے کا جذبہ پیدا کریں- اور اس میں کیا شک ہے کہ ہمیں خدا تعالیٰ کی صفات کے مطابق اپنی زندگی گذارنی چاہئے اور جن صفات کو تشبیہی صفات کہا گیا ہے ہمیں اپنی استعدادوں کے دائرے کو اس طرح مکمل کرنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ کی صفات تو لامحدود ہیں- لیکن ہمیں اس نے یہ قوت عطا کر دی ہے کہ ہم اپنی استطاعت کے مطابق زیادہ سے زیادہ اس جیسا بننے کی کوشش کریں-

خدا تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس کی تشبیہی صفات کو اپنی زندگی کا ایک لازمی حصہ بنانے کی کوشش کریں- اور ان کے مطابق اپنی زندگی بسر کریں-

اے خدا تو ایسا ہی کر-

ترے واسطے جیا ہوں' ترے واسطے جیوں گا
ترے پیار کی صراحی سے انڈیل کر پیوں گا
تری راہ میں لگیں تو مرے زخم' صد مبارک
میں ہر ایک زخم تیری ہی نگاہ سے سیوں گا

ابوالاقبال

وہ دن نہ آئے الٰہی کہ مَیں گناہ کروں
اور اپنی دنیا و عقبیٰ کو خود تباہ کروں

بدی سے اتنی ہو نفرت کہ تا حیات کبھی
نہ اپنا نامۂ اعمال مَیں سیاہ کروں

کبھی نہ ایسا ہو یارب کہ دیدہ دانستہ
میں تجھ کو چھوڑ کے شیطان سے نباہ کروں

یہ آرزو یہ تمنا ہے روز و شب اپنی
کہ مال و جان سبھی نذرِ بارگاہ کروں

میں زورِ بازو سے اپنے کماؤں رزقِ حلال
حرام کی نہ کسی حال میں بھی چاہ کروں

روا نہیں ہے جدھر دیکھنا بھی میرے لئے
نہ بھول کر کبھی اس سمت میں نگاہ کروں

چلوں ہمیشہ میں تیری رضا کی راہوں پر
رَوِش پہ غیر کی ہرگز نہ واہ واہ کروں

مآلِ اہلِ ہوس سامنے رہے ہر دم
نہ اختیار ہوا و ہوس کی راہ کروں

وہ دل عطا ہو الٰہی کہ دین کی خاطر
مَیں لخت لخت بھی ہو کر کبھی نہ آہ کروں

ترے حضور بلا روک ٹوک جا پہنچے
کچھ ایسے درد سے مَیں آہِ صبح گاہ کروں

محمد صدیق امرتسری

نماز اور دعا میں جب تک انسان غفلت اور کسل سے خالی نہ ہو تو وہ قبولیت کے قابل نہیں ہوا کرتی- اگر انسان ایک ایسا کھانا کھائے جو کہ بظاہر تو میٹھا ہے مگر اس کے اندر زہر ملی ہوئی ہے تو مٹھاس سے وہ زہر معلوم تو نہ ہو گا مگر پیشتر اس کے کہ مٹھاس اپنا اثر کرے زہر پہلے ہی اثر کر کے کام تمام کر دے گا- یہی وجہ ہے کہ غفلت سے بھری ہوئی دعائیں قبول نہیں ہوتیں کیونکہ غفلت اپنا اثر پہلے کر جاتی ہے-

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھک کلاس فرمودہ ۷-اپریل ۱۹۹۴ء

ہومیو پیتھی کے بارے میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے حیران کن تجربات

۲۰ سال پرانے ٹائیفائیڈ سے سوکھی ٹانگ ٹھیک ہوگئی' جگر کے کینسر سے تین دن بعد مرنے کا متوقع مریض مکمل صحتیاب ہوگیا

ٹائیفائیڈ کے لئے حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کا نسخہ' ملیریا کے بارے میں حضرت صاحب کا ذاتی تجربہ

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام ملاقات میں مورخہ ۷-اپریل ۱۹۹۴ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

کے ہومیو پیتھک کلاس میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھک کلاس مورخہ ۷-اپریل ۱۹۹۴ء

لندن: ۷-اپریل ۱۹۹۴ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے جو ہومیو کلاس احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل پر ۵-اپریل ۱۹۹۴ء کو لگائی اس کا بقیہ حصہ ۷-اپریل کو ۱۹۹۴ء کو نشر ہوا۔ (یہ حصہ پہلے الفضل میں شائع نہیں ہو سکا اب قارئین کرام کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ یہ کلاس ہالینڈ میں لگائی گئی تھی)۔

۲۰ سال پرانے ٹائیفائڈ کے اثرات دور ہو گئے حضرت صاحب نے فرمایا سرگودھا کے گاؤں کی ایک ۳۰-۳۵ سالہ عورت بیساکھی کے سہارے چلتی ہوئی میرے گھر ربوہ میں برآمدے میں آئی۔ اس وقت میں گھر پر علاج کیا کرتا تھا۔ ایک طرف الماری لگائی ہوئی تھی۔ شام کے وقت میں مریض دیکھا کرتا تھا۔ وہ آئی۔ میں نے پوچھا کیا ہوا ہے۔ کہنے لگی مجھے ۲۰ سال پہلے جب میں چھوٹی تھی ٹائیفائیڈ ہوا تھا اور اس کے بعد یہ ٹانگ سوکھنی شروع ہو گئی اور اس نے پھر پائنچہ اٹھا کر دکھایا' اس کی ٹانگ اتنی رہ گئی تھی کہ انگلیوں میں آجائے اور دوسری ٹانگ اور باقی جسم بھی ٹھیک تھا۔ کہنے لگی کہ دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے اب میں بیساکھی کے بغیر نہیں چل سکتی۔ اس کو میں نے جو دوا دی تھی وہ میں آپ کو بتا دیتا ہوں۔

سلفر ۲۰۰

رس ٹاکس ۲۰۰

اب یہ وہ دوائیں ہیں جو میں نے کسی کتاب میں نہیں پڑھیں کہ نسخہ بنا چاہئے بلکہ کتاب سے ان کا مزاج سمجھا ہے اور جو ڈاکٹر تجویز کرتے ہیں وہ دوائیں کام نہیں کرتیں پھر مجبوراً مجھے اپنی طرف سے کچھ کمبی نیشن بنانے پڑے۔ اب رس ٹاکس عام طور پر جلدی بیماریوں کی دوا ہے۔ لیکن میں نے دیکھا ہے کہ فالج کے لئے غیر معمولی اثر دکھاتی ہے۔ گہرے فالج اور لمبے اثرات میں بھی یہ کام دکھاتی ہے اور سلفر بھی بہت گہری دوا ہے۔

حضرت بانی سلسلہ کے ارشاد سے رہنمائی ان دونوں کا مجھے خیال اس طرح آیا کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے لکھا ہے کہ مجھے روحانی ذریعے سے خدا نے بعض باتیں بتائی ہیں جو آئندہ اطبا کے لئے غیر معمولی روشنی کا سامان کریں گی اور بنی نوع انسان کے فائدے ہیں۔ ان میں یہ بتایا تھا کہ اندرونی جسم کے عضلات پر جو بیماری حملہ کرتی ہے اگر کسی طرح اسے جلد پر پھینک دیا جائے تو اندرونی عضو بچ جاتا ہے۔ میرے دماغ پر اس کا ایسا اثر تھا کہ میں نے اس اصول کے تحت بہت سے ایسے علاج معلوم کئے۔ کیونکہ رس ٹاکس جلد کی بیماری پیدا کرنے میں بہت نمایاں ہے۔

اور یہ عضلات پر بھی حملہ کرتی ہے مجھے خیال آیا کہ وہ بیماریاں جن کا جلد پر گہرا اثر پڑتا ہو ان میں سلفر اور رس ٹاکس اور اس سے ملتی جلتی دوائیں مفید ہونی چاہئیں۔ اب ٹائیفائیڈ میں اس کے اثرات میں مجھے اس لئے خیال پیدا ہوا کہ ٹائیفائیڈ جب اپنے منتہا کو پہنچتا ہے اور چھوڑنے لگتا ہے تو جسم پر موہکوں کی طرح باریک باریک دھاگے سے ابھر آتے ہیں اور جب نکل آئیں تو اس کا مطلب ہے کہ اب ٹائیفائیڈ نے دم توڑ دیا ہے جو گند اس کا تھا وہ باہر نکل آیا ہے۔ اگر جلد پر یہ ظاہر نہ ہو تو یہ کسی نہ کسی طرح اندر دبا رہتا ہے۔ اس خیال سے مجھے اس کی طرف توجہ پیدا ہوئی اور اس کو میں نے آزمایا۔ اس کو میں نے

سلفر ۲۰۰

رسٹاکس ۲۰۰

دی اس وقت میں ذرا زیادہ احتیاط کیا کرتا تھا۔ اور وقفہ لمبا کرتا تھا۔ اب تو میں بعض دفعہ جلدی جلدی بھی دے دیتا ہوں میں نے کہا ہفتے میں ایک دفعہ یہ ایک دفعہ وہ کھاتی چلی جاؤ۔ اور اس حصے کی جو جسم کا چھوٹا سا رہ گیا ہے۔ اس کی پیمائش کرتے چلے جاؤ۔ اور مجھے بتاؤ اگر یہ حصہ بڑھنا شروع ہو گیا تو یقین کر لینا کہ تم اللہ کے فضل سے ٹھیک ہونی شروع ہو گئی ہو۔ اس کے بعد وہ گاؤں کی عورت تھی چلی گئی۔ دوائی میں نے کہا کہ اکٹھی لے جاؤ جتنی چاہئے۔ وہ چھ ماہ کے لئے لے گئی۔ چھ مہینے کے بعد آئی بیساکھی ہاتھ میں نہیں تھی چل کر برآمدے میں آئی ہے مجھے اس نے کہا دیکھ لیں بیساکھی چھٹ گئی ہے۔ میں نے کہا ناپ کے دیکھا تھا؟ اس نے کہا ہاں دھاگے سے ناپتی رہی۔

ٹائیفائیڈ کو ہلکا نہیں سمجھنا چاہئے یہ بہت ہی خطرناک بیماری ہے اور اگر یہ دماغ پر حملہ کر دے تو پھر کوئی علاج اس کا نہیں رہتا۔ نہ سلفر نہ رسٹاکس کوئی کام نہیں کرتی۔ ہو سکتا ہے کوئی دوا اللہ کے علم میں ہو۔ ہمیں ابھی علم نہیں اس کے پاگل بنائے ہوئے پھر پاگل ہی رہتے ہیں بیچارے۔ اس لئے ٹائیفائیڈ کو بہت احتیاط سے لینا چاہئے۔

ٹائیفائیڈ کے کارآمد نسخے ٹائیفائیڈ کے ضمن میں حضرت صاحب نے فرمایا کہ میں کچھ نسخے بتاتا ہوں۔ اللہ کے فضل سے روزمرہ کے طور پر کام آنے والے ہیں۔ آپ اتنی جلدی تو ہومیو پیتھ نہیں بن سکتے۔ کہ اس بیماری پر اچھی طرح عبور پا سکیں۔ یہ نسخے اکثر کام آتے ہیں۔ علامتیں سمجھنا آسان ہے۔

ایک نسخے کا حصہ وہ ہے جو میں نے حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی سے لیا ہے۔ آپ نے ہماری والدہ چھوٹی آپا صاحبہ کو ہومیو پیتھی اس طرح سکھائی تھی کہ آپ ان سے ہومیو پیتھی ادویہ بنوایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ مجھے چھوٹی آپا نے بتایا کہ ٹائیفائیڈ میں حضرت امام جماعت الثانی

پائیروجینم اور

ٹائیفائیڈینم

دونوں دوائیں ملا کر دیا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ اور بھی ادویہ دیتے تھے۔ یہ دوائیں اس سے پہلے میں نے استعمال نہیں کی تھیں۔ اس کے بعد میں نے دستور بنا لیا کہ ہر ٹائیفائیڈ کے مریض کو دوسری دواؤں کے علاوہ

ٹائیفائیڈینم اور پائیروجینم

یہ دونوں دوائیں ملا کر دیا کرتا ہوں۔ پائیروجینم زہریلے گوشت سے بنائی ہوئی دوا ہے۔ اور زہریلا گوشت جو متعفن ہو جائے اس کا زہر انتہائی خطرناک ہے اس لئے پائیروجینم گہری تعفن پیدا کرنے والی دواؤں میں کام آتی ہے۔ غالباً اسی لئے حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے اسے اختیار کیا ہوگا اور وہ تجربہ کامیاب رہا۔

رحم میں بچے کی پیدائش کے بعد کچھ گند رہ جاتا ہے بعض دفعہ نہیں نکلتا جس سے انفیکشن ہو جاتی ہے اس سے جو بخار ہوتے ہیں اس کو پرسوتی بخار کہتے ہیں۔ ان میں بھی پائیروجینم بہت مفید ہے۔ لیکن ٹائیفائیڈینم نہیں۔ اس میں عموماً سلفر ۲۰۰ اور پائیروجینم ملا کر دیتا ہوں اور پھر سلیشیا والا نسخہ بھی۔ تو عموماً بیماروں کے لئے بہت مفید ہوتی ہے۔

ٹائیفائیڈ میں' ٹائیفائیڈینم پائیروجینم یہ تو آپ روزمرہ کا ایک اصول بنا لیں اور پہلے میں ہفتے میں ایک بار دیا کرتا تھا پھر خیال آیا تو روز روز دینی شروع کی۔ کوئی نقصان نہیں ہوا بلکہ فائدہ نمایاں ہوا۔ پھر جب بخار کی حالت تیز ہو تو میں دن میں دو تین دفعہ بھی دے دیتا ہوں۔ اور ذرا اثر شروع ہو جانے پر فوراً کم کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ مستقل تین دفعہ دینا ٹھیک نہیں ہے۔ تیز مرض کی حالت میں دن میں تین دفعہ اور یہ ہفتے میں ایک دو دفعہ دینے کا سلسلہ لمبا عرصہ چلانا چاہئے۔ کیونکہ ٹائیفائیڈ کے بعض اثرات لمبے عرصے چلتے ہیں۔

یہ دے کر آگے پھر کیا دینا ہے۔ عابد حسین ایک ڈاکٹر ہیں سرگودھا کے۔ انہوں نے اچھی خدمت کی ہے ہومیو پیتھی کی۔ آسان اردو میں تین چار ابتدائی کتابیں لکھی ہیں۔ اس میں مشکل یہی ہے کہ ہومیو پیتھ اکثر دعوے بہت کر دیتے ہیں اور وہ جو ان کتابوں میں ایک دفعہ آ جائے تو آدمی مار دیتا ہے بعض اوقات اور یہ نہیں مانتا کہ میری دواؤں نے کام نہیں کیا اس لئے ان کے سارے دعوے نہ مانیں وہی قبول کریں جس کو آپ کا تجربہ مانے۔ لیکن چٹکلے اچھے بیان کئے ہیں۔

وہ لکھتے ہیں اگر ٹائیفائیڈ میں دوائیں جلدی بدل لی جائیں تو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعض دوائیں فائدہ کرتے کرتے چھوڑ دیتی ہیں اور پھر دوبارہ شروع نہیں کرتیں لیکن اگر پورا پتہ نہ ہو کہ کیا دینا ہے تو یہ دو بائیو کیمک دوائیں

فیرم فاس

کالی فاس

اگر ملا کر بار بار دی جائیں تو فائدہ دیتی ہیں۔
پس ایسے مرض جن میں ٹائیفائیڈ کی بعض مخصوص علامتیں اور رنگ میں نہ پائی جائیں ان میں

پائیرو جینم

سلفر ۲۰۰ اور

فیرم فاس۔ کالی فاس دیں۔

فیرم فاس کالی فاس تو بخار کی تیزی کی حالت میں دن میں چھ دفعہ بھی دی جاسکتی ہے۔ پھر چار دفعہ تین دفعہ ایک دفعہ کر دیں۔ لمبا عرصہ بھی چلا سکتے ہیں کوئی نقصان نہیں۔

اگر پھر ایک اور علامت ظاہر ہو یعنی خطرناک بدبو دار اسہال تو اس صورت میں بڑی تیز انفیکشن اور بڑا زیادہ انسان بھکتا ہے کیونکہ جو انتڑیوں میں گندے مادے پیدا ہوتے ہیں ان کا دماغ پر ایسا اثر پڑتا ہے کہ انسان بہکی بہکی باتیں بھی کرتا ہے۔ اس میں میرا تجربہ ہے کہ بپٹیشیا Baptisia سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ اس میں سلیشیا وغیرہ کام نہیں آئے گی۔ ٹائیفائیڈ کے کسی پہلو میں سلیشیا کا میں نے کوئی اثر نہیں دیکھا۔ مگر اگر کسی کے علم میں ہو تو لکھ کر بتائے۔

اس کے لئے ٹائیفائیڈ کے طبعی دور کا انتظار نہیں کرنا پڑتا۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ ٹائیفائیڈ کی اچھی سے اچھی دوا بھی ہو تو یا سات دن میں چھوڑے گا یا ۱۴ دن میں چھوڑے گا یا ۲۱ دن میں چھوڑے گا یا چھ مہینے میں چھوڑے گا۔ یہ اپنے دور کے مطابق چھوڑے گا۔ لیکن جب دور ختم ہونے پر آتا ہے تو دوا صحیح مل چکی ہو تو بالکل چھوڑ دیتا ہے۔ مگر ہومیو پیتھک میں میں نے دیکھا ہے کہ اس دور کا انتظار نہیں ہوتا اور دوسرے ٹائیفائیڈ کے جلد کے ساتھ تعلق ہونے کا آپ کتابوں میں پڑھتے ہیں اس کو میں نے اپنی آنکھوں سے اس طرح دیکھا ہے۔

ہڈیوں کا ڈھانچہ شفا پا گیا

ایک دفعہ ایک بچہ ایلوپیتھک دوا سے شفا نہیں پا سکا۔ ایک مہینے تک ہمارے ہسپتال میں رہا۔ میرے بھائی ڈاکٹر مرزا منور احمد کے زیر علاج رہا۔ پھر غالباً انہوں نے کہا کہ اب ہمارے پاس کوئی چارہ نہیں رہا اب اسے لیجاؤ ان کے پاس۔ وہ حضرت بانی سلسلہ کے ادب کی وجہ سے ہومیو نسخے بھی استعمال کر لیا کرتے تھے۔

وہ عورت بچہ کو لے کر آئی لگتا تھا کہ بالکل ہڈیوں کا ڈھانچہ ہے جسم میں کوئی طاقت ہی نہ رہی تھی۔ اس سے میں نے پوچھا تو بتایا کہ

سب سے نمایاں علامت یہ ہے کہ انتہائی بدبو دار اسہال آتے ہیں۔ اس کا رنگ بھی بدل چکا ہے اور اس میں سے مردار کی بو آرہی ہے۔ تو میں نے اس کو یہی دوائیں دیں۔

پائیرو جینم

ٹائیفائیڈ ینم اور

بپٹیشیا۔

میں نے کہا کہ چار پانچ دن بپٹیشیا دیتی رہو اور اس کے بعد اس کا بخار کم ہوا۔ بچہ پہلے سے بہتر ہوا۔ بھوک پیدا ہونی شروع ہوئی۔ دودھ پینے لگا۔ بدبو کم ہوئی۔ گاڑھا مواد آنے لگا اور دو ہفتے کے اندر اندر بچے کو لے کر آئی اس کے سارے جسم کی جلد اکھڑی ہوئی تھی وہ تمام دانے جو ٹائیفائیڈ کے نکلا کرتے ہیں ان سے لگتا تھا کہ جسم کا ہر حصہ بھرا پڑا ہے۔ وہ سخت گھبرا گئیں کہ کیا ہو گیا ہے۔ میں نے کہا کہ شکر کرو اللہ کا۔ اب اللہ کے فضل سے کچھ نہیں ہو گا۔ چنانچہ اس نے جا کر پھر بھائی منور کو بھی دکھایا وہ حیران ہو گئے۔ اور بڑی تسلی دلائی کہ کوئی بات نہیں اچھی علامت ہے اور پھر اس بچے میں بیماری کا کوئی بد اثر باقی نہ رہا۔

مکرم سعید جبریل صاحب کا تذکرہ

ٹائیفائیڈ میں یہ بات یاد رکھیں۔ ہمارے ایک مربی ہیں سعید جبریل صاحب غانا میں۔ اس سے پہلے وہ مربی رہے ہیں طوالو میں اور سارے پیسیفک علاقے میں۔ بہت اچھے قابل مربی اور بہت عمدہ منتظم عالم انگریزی دان بھی بہت اچھے۔ اور بڑی سعید فطرت کے مالک اپنے نام کے مطابق ہیں۔ ان کا یہ طریقہ ہے کہ بہت جلدی لوگوں کے دل موہ لیتے ہیں۔ یہاں تک کہ طوالو کے زمانے میں مجھے وہاں کے وزیر اعظم کا خط آیا کہ ہماری پارلیمنٹ میں ایک جھگڑا ہے اور ان کو سارے طوالو میں اور کسی پر اعتماد نہیں ہے صرف آپ کے مربی پر اعتماد ہے اور وہ کہتے ہیں کہ میں مرکز کی اجازت کے بغیر ایک قدم بھی نہیں چل سکتا۔ امام جماعت سے اجازت لو تو میں یہ کام کروں گا۔

وزیر اعظم کا اپنے دستخط کا مہر لگا ہوا خط تھا کہ ہمیں اجازت دی جائے ہمارے ملک پر احسان ہو گا کہ وہ جھگڑا طے کرا دیں۔ میں نے فوراً تار کے ذریعے انہیں اجازت دی۔ اور اللہ کے فضل سے انہوں نے ایسا معاملہ نبٹایا کہ دونوں فریق راضی اور دونوں کو اطمینان تھا کہ انصاف ہوا ہے۔ یہ میں ان کا تعارف کروا رہا ہوں دعا کی خاطر۔ آج کل وہ ایک بہت ہی اہم خدمت پر مامور ہیں۔ ان کو میں نے ایک بہت ہی اہم دعوت الی اللہ کا نظام سپرد کیا ہوا ہے غانا کے لئے اور خدا کے فضل سے بہت غیر معمولی اس کے نتائج نکلے۔

ان کا تقریباً دو ماہ قبل ایک بڑا پریشانی کا خط ملا کہ مجھے ملیریا بھی ہے ٹائیفائیڈ بھی ہے یہاں کے جتنے ہمارے ہاسپٹل ہیں ناکام ہو گئے ہیں میری حالت خراب ہو رہی ہے۔ مجھے فکر ہے کہ وقت تھوڑا رہ گیا ہے اور میں نے بہت کام کرنا ہے۔ ان کو میں نے

ٹائیفائیڈ ینم

پائیرو جینم

اور فیرم فاس۔ کالی فاس

عام روزمرہ کا نسخہ اور اس کے علاوہ میں نے ایک دوا بنا رکھی ہے

میلاڈین

وہ ربوہ میں میں دیا کرتا تھا تو ملیریا کے بہت سے مریضوں میں بہت مفید پائی تھی۔ اور کئی اب بھی استعمال کرتے ہیں افریقہ میں تو لکھتے ہیں کہ بہت فائدہ ہوا ہے۔ میں نے کہا کہ عام طور پر ہومیو پیتھ تو کہتے ہیں کہ مکس نہ کرو۔ مگر آپ دونوں کھائیں بے شک کوئی حرج نہیں۔ ان کا کچھ عرصہ پہلے بڑی خوشی کا خط آیا ہے کوئی نام و نشان بیماری کا اللہ کے فضل سے نہیں رہا۔ ملیریا بھی گیا ٹائیفائیڈ بھی گیا۔

ہومیو پیتھی سے فائدے اٹھائیں

یہ ساتھ ساتھ مثالیں آپ کے دل کے اطمینان کی خاطر بتا رہا ہوں یہ کوئی ٹوٹکے نہیں ہیں باقاعدہ سائنس ہے۔ اپنے تجربے سے میں نے جو دوائیں معلوم کی ہیں جو نسخے دریافت کئے ہیں وہ میں چاہتا ہوں کہ جماعت کو ساتھ ساتھ بتاتا چلا جاؤں وہ ان سے فائدے اٹھائیں اور پھر جو نئی چیزیں ان کے علم میں آئیں وہ مجھے لکھیں تاکہ وہ پھر میں ساری دنیا کو بتاؤں۔ اس طرح اللہ کے فضل سے آپ کو روزمرہ بیماریوں سے نبٹنے کا طریق آجائے گا۔ گھر میں دو چار شیشیاں رکھ لیں بڑے بڑے خرچوں سے آپ بچیں گے۔ اور خرچوں سے بچنے کا تو یہ حال ہے کہ جتنے ہمارے ہومیو پیتھ معلم تھے وہ جب خود بیمار ہوتے تھے وہ سمجھتے تھے کہ میں صرف خرچ سے بچنے کے لئے دوائی دے رہا ہوں۔ اور ایلوپیتھک کی طرف دوڑتے تھے اور یہاں تک حال تھا کہ نظروں نظروں ہی میں کہتے تھے کہ خرچ کیوں نہیں کرتے۔ تو میں ان کا پیغام سمجھ جاتا تھا کہتا تھا کہ وہ علاج بھی کرلیں لیکن یہ بھی ساتھ کھا لو۔

خرچ کرنے والوں کا وہم

ایسے کیسز ہوئے میں ایک مثال دیتا ہوں۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ خرچ خواہ مخواہ نفسیاتی طور پر ایک وہم ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر آپ ہومیو پیتھک علاج صحیح کر رہے ہوں تو کوئی بیماری ہو تشخیص ٹھیک ہو تو ضرور اثر دکھاتی ہے۔ اور اللہ کے فضل کے ساتھ روزمرہ کی بیماریوں میں اتنی استعداد پیدا ہو جاتی ہے کہ کسی ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ کسی خرچ کی ضرورت نہیں۔ معمولی خرچ سے آپ بیسیوں کا روز علاج مفت کر سکتے ہیں۔

میں اپنا علاج خود کیا کرتا تھا کسی پر بوجھ نہ ڈالتا تھا پھر جب وقف جدید کی ڈسپنسری بنی تو وقف جدید نے اس کے لئے ایک چھوٹی سی مد قائم کی۔ اور اکثر لوگ اس کے لئے جو تحفے بھیجتے تھے وہ اس مد میں چلے جاتے تھے۔ اور اس سے سارا مریضوں کا علاج ہوتا تھا۔ میری اپنی جو ڈسپنسری تھی مجھے تو پتہ بھی نہ چلتا تھا کہ کوئی بوجھ پڑا ہے۔ اتنا سستا علاج ہے۔ بعض مریض پیچھے پڑ جایا کرتے تھے کوئی تحفہ لو ہم سے۔ تو میں کہتا تھا کہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

محترمہ آپا مجیدہ شاہنواز کا تذکرہ

مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ آپا مجیدہ شاہنواز۔ میں ان کو اس وقت زیادہ نہیں جانتا تھا۔ اب تو بہت گہرے تعلقات ہیں۔ ایک دفعہ مجھے بی بی نے فون کر کے دفتر سے بلایا کہ آپا مجیدہ آئی ہوئی ہیں ان کو آپ نے کوئی دوا دی ان کے بچے کو۔ وہ کہتی ہیں کہ میں نے مل کر شکریہ ادا کرنا ہے۔ آپ ابھی آجائیں۔ میں نے کہا اچھا چلے جاتے ہیں۔ اجازت لے کر دفتر سے میں وہاں گیا۔ تو وہ بہت خوش تھیں اور ساتھ انہوں نے سو روپے یا دو سو روپے زبردستی میری جیب میں ڈالنے کی کوشش کی۔ اور اس پر پھر بڑی لڑائی ہوئی۔ میں نے کہا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ وہ کہتی تھیں کہ میں نے جانا ہی نہیں جب تک لے نہ لو گے۔ میں نے کہا میں نہیں لیتا کوئی پیسے۔ کہنے لگیں اچھا پھر غریبوں کی مد میں ڈال دینا۔ میں نے ضرور دینا ہے۔ میں خوشی سے دینا چاہتی ہوں۔

تو یہ وہ پہلا تحفہ تھا جو میں نے اس ضمن میں قبول کیا تھا لیکن جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے کہ میری ہومیو پیتھک کی جو مد تھی اس میں اتنا خرچ ہی نہیں ہوتا تھا۔ وہ معلوم نہیں کئی دن چلا ہو گا۔

کینسر کے قریب المرگ مریض کو نئی زندگی مل گئی

تو یہ علاج سستا بھی ہے اور مفید بھی۔ اب ایک معلم صاحب کا میں قصہ سناؤں۔ ہمارے معلم تھے ڈاکٹر جمال دین صاحب وہ پہلے کمپونڈر بنے۔ ذہین تھے پھر دکان کھول لی۔ انہوں نے وقف کیا تھا۔ ان کو جگر کا کینسر ہو گیا۔ ان کو میں نے کوشش کی سمجھانے کی کہ اس کا ایلوپیتھک کا علاج کوئی نہیں ہے۔ آپ مجھ سے علاج کروائیں۔ انہوں نے اصرار کیا کہ آپ میرا ایلوپیتھک کا علاج کرائیں اور لاہور بھیجیں۔ میں سمجھ گیا کہ ان کی حالت ایسی خطرناک ہے کہ خدانخواستہ میرے ہاتھوں سے گئے تو ساری عمر لوگوں نے میرا پیچھا نہیں چھوڑنا۔ میں نے ان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو ڈاکٹر عبدالحق صاحب ہمارے ریڈیالوجسٹ لاہور میں ہوتے تھے ان کے پاس بھیجا۔ انہوں نے ایک مہینہ تک ان کا ہر طرح سے علاج کیا۔

ایک مہینے کے بعد انہوں نے کہا کہ ان کی کوئی صورت نہیں ہے۔ اور کہا مجبور ہوں۔ جو ہم کر سکتے تھے کر چکے ہیں۔ واپس لے کے آئے۔ بہت برا حال تھا۔ ان سے بات بھی ٹھیک طرح نہ ہوتی تھی۔ پھر پوچھا تو ان کے بچوں نے کہا کہ ہمیں یہاں کے ہسپتال میں داخل کرا دیں۔ میں نے کہا ٹھیک ہے۔ ایک ہفتے کے بعد بھائی منور کا فون آیا کہ کوئی صورت نہیں ہے۔ اب ان کے تین دن میرے خیال میں زیادہ سے زیادہ ہیں۔ میرا مشورہ ہے کہ یہ گھر چلے جائیں اپنے گھر میں آرام سے جان دیں۔ ہسپتال میں ویسے بھی اچھا نہیں لگتا کہ اس حالت میں لوگ آ رہے ہیں۔ حالت بہت نازک ہے۔ ان کا بچہ روتا ہوا میرے پاس آیا۔ کہ یہ کہتے ہیں۔ میں نے کہا کہ تین دن ہیں۔ تم تین دن ہومیوپیتھک علاج کروالو۔ اور پھر دیکھو شاید اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔ خیر وہ ان کو گھر لے آئے۔ ان کو میں نے تین دن ہومیوپیتھک نسخہ دیا۔ مجھے یاد کہ وہ نسخہ کیا تھا۔

سلفر ۳۰ دن میں چار دفعہ

برائیونیا ۲۰۰ روزانہ ایک دفعہ

کارڈس میریانس ایک ہومیوپیتھک دوا ہے جو مدر ٹنکچر میں استعمال ہوتی ہے۔ جگر کے لئے بہت مفید دوا ہے۔ اس کے قطرے میں نے کہا کہ دینا شروع کر دیں۔ اب مجھے تفصیل یاد نہیں کہ کیوں میں نے یہ تجویز کیا تھا۔ مگر بعد میں میں نے دیکھا کہ جگر کے لئے یہ نسخہ عموماً بہت ہی اچھا ہے اور میاں سیفی کو بھی میں نے یہی دلوایا تھا۔ تو جگر کی خرابیوں کے لئے۔ ضروری نہیں کینسر ہی ہو۔ اگر عام یرقان معمولی ہو۔ ہیپاٹائٹس ہو۔ ان میں بالعموم یہ کام کرتا ہے۔

تین دن کے اندر بجائے اس کے وہ مرتے یا موت کے قریب جاتے ان کا بیٹا میرے پاس دوڑا دوڑا آیا کہ ابا کو کچھ طلب پیدا ہو گئی ہے۔ کھانے پینے کی خواہش ہو گئی ہے جو کئی مہینے سے مری ہوئی تھی۔ اور آج انہوں نے اورنج جوس مانگا ہے۔ موسم نہیں تھا اورنج کا۔ مگر ہمارے گھر میں اورنج سکوائش پڑا ہوتا تھا۔ بڑا رواج تھا ان دنوں میں۔ وہ میں نے بوتلیں دیں کہ اورنج جوس تو ہے نہیں سکوائش پلاؤ۔ وہ شروع کروایا۔ چند دن کے بعد کہا کہ وہ اور کچھ مانگ رہے ہیں۔ کیا دیں۔ پھر ان کو پتلا شوربا۔ پھر ساتھ پھلکا ڈال کے۔ پھر غذا شروع ہوئی اور دوبارہ مہینے کے اندر وقف جدید میں رپورٹ کر دی۔ کہ مجھ سے کام لیں۔ اس کے بعد ۱۴۔ ۱۵ سال یا زیادہ زندہ رہے۔ باقاعدہ فیلڈ میں کام کیا ہے۔ جگر کے کینسر کا نام و نشان بھی نہیں رہا۔

اپنے نفس میں ڈوب کر اللہ کو پانا

میں آپ کو اس لئے سمجھا رہا ہوں کہ کوئی بیماری ایسی نہیں ہے جس کا دفاعی نظام موجود نہ ہو۔ (ہر بیماری کی دوا ہے) میں جو پیغام ہے وہ باہر کی دنیا میں بھی ملتا ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم مجھے آفاق میں بھی دیکھ سکتے ہو۔ اور اپنے نفس میں ڈوب کر بھی۔ اور طبی نظام میں بھی میں نے یہی تجربہ کیا ہے۔ نفس میں ڈوب کر خدا کی خدائی اس طرح دکھائی دیتی ہے کہ ہر بیماری کے لئے جسم کے اندر دفاعی طاقت کا امکان موجود ہے۔ اس کو کسی طرح ابھار دیا جائے تو وہ اللہ کے فضل سے اس قابل ہوتا ہے کہ ہر بیماری سے لڑے۔ لیکن ایک چیز سے نہیں لڑ سکتا۔ وہ ہے تقدیر الٰہی۔ اس لئے ہومیوپیتھک اگر بے وقوفی سے یہ دعویٰ کرے کہ میں ہر کینسر پر قابو پا چکا ہوں ہر مرض میرے دائرہ اختیار میں ہے۔ تو بالکل جھوٹ ہے۔ اللہ نے جو اس کی عمر مقرر کر رکھی ہے وہاں تک پہنچانے میں ہومیوپیتھک بہترین مدد کر سکتی ہے۔ سرکتے سرکتے اس وقت تک کیوں پہنچے۔ چلتے پھرتے کیوں نہ جائے۔

نسخے میں اس لئے آغاز میں دے رہا ہوں کہ آپ میں سے جس کو ابھی ہومیوپیتھک کا فن نہیں آیا۔ وہ کچھ تو ایسی بات شروع کریں جس سے روزمرہ میں ان کو فائدہ پہنچے۔ ایمان میں طاقت آئے۔ اگر ان کو آغاز میں جس طرح میں نے پڑھا تھا سکھاؤں تو یہ بڑا مشکل کام ہے۔

ملیریا کے بارے میں حضرت صاحب کا اپنا تجربہ

مجھے سب سے زیادہ مشکل اپنے ملیریا میں پیش آئی۔ مجھے ملیریا بخار ہر سال میں دو تین دفعہ ضرور ہو جاتا تھا۔ اور اتنا سخت ہوتا تھا کہ زندگی اجیرن ہو جاتی تھی۔ الٹیاں بخار کی تیزی اور رات کو نیند کی بجائے ہیجانی خیالات بار بار آنکھ کھلتی تھی۔ کھانے پینے سے نفرت بدن میں اکتاہٹ ہر چیز سے۔ ایلوپیتھک میں ایک دوا تھی جو مجھے فائدہ دیتی تھی وہ ریسوچین تھی اور ریسوچین کی مصیبت تھی کہ بخار اتار دیتی تھی اور جلد پر ایسا سخت اثر کرتی تھی کہ لگتا تھا کہ چاقو سے بھی اتاروں گا تو کھجلی دور نہیں ہو گی۔ ہاتھوں پر ورم ہو کر گہری کھجلی ہوتی تھی۔

میں نے ابتداء میں تین چار سال اس طرح گذارے کہ میں نے کہا کہ میں جب تک ہومیوپیتھک سے ہار نہ جاؤں اپنے ملیریا کا دوسرا علاج نہیں کرانا۔ اور بعض دفعہ یوں لگتا تھا کہ موت کے کنارے پہنچ گیا ہوں اور

ہفت روزہ ٹروتھ ۱۰ دسمبر ۱۹۵۴ء

ہماری تاریخ

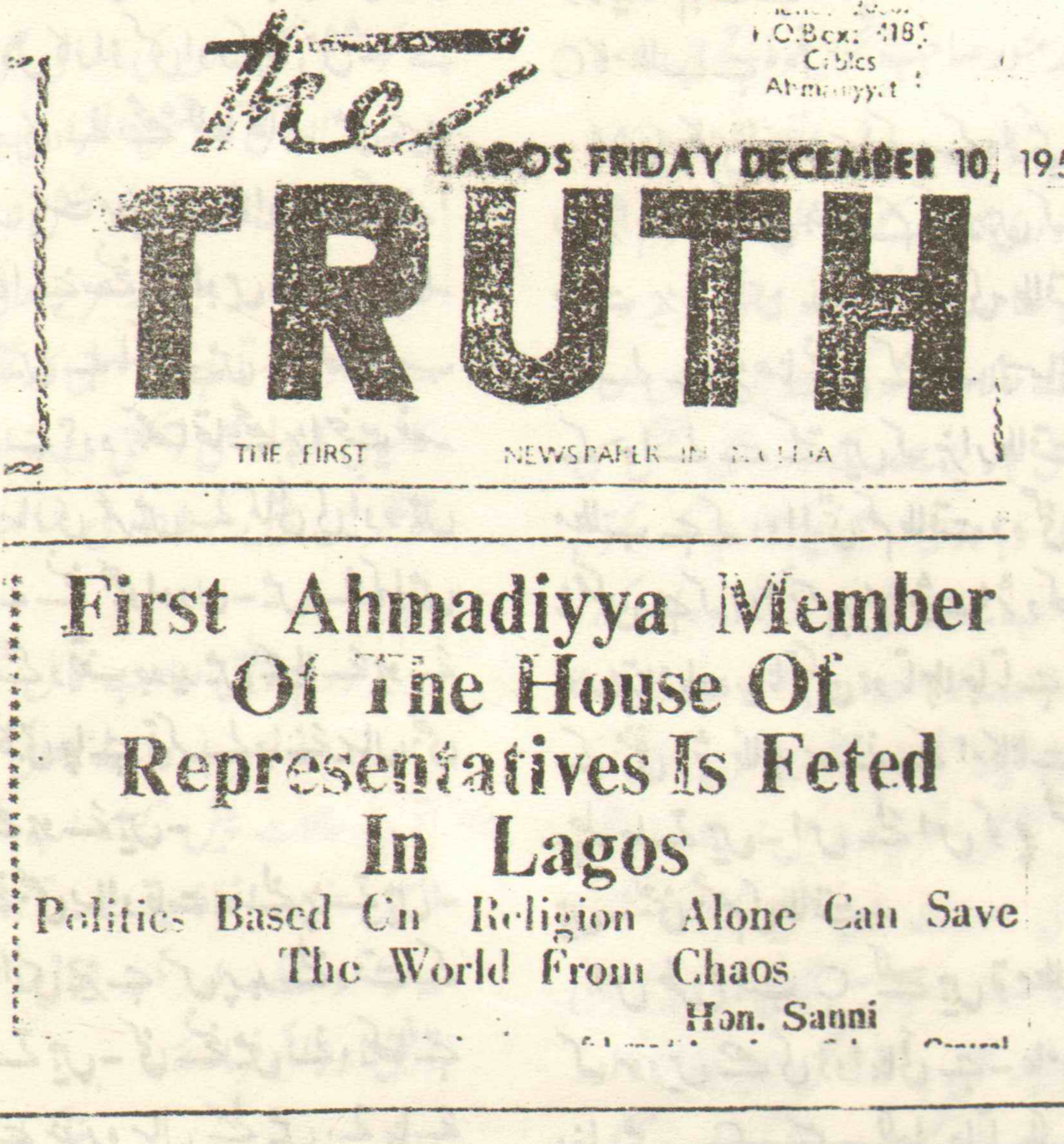
The Truth
P.O.Box 418
Cables
Ahmadiyyat
LAGOS FRIDAY DECEMBER 10, 1954
TRUTH
THE FIRST ... NEWSPAPER IN ...

First Ahmadiyya Member Of The House Of Representatives Is Feted In Lagos

Politics Based On Religion Alone Can Save The World From Chaos

Hon. Sanni

پھر بھائی منور کو پیغام بھیجا کرتا تھا کہ آ جائیں آپ نے جو دینا ہے دے دیں۔ اور اس عرصے میں پڑھتا رہا تھا۔ میں ریپرٹی کے ذریعے علاج کا قائل نہیں ہوں۔ اکثر ہومیوپیتھک ریپرٹری کے ذریعے علاج کرتے ہیں۔ ریپرٹری کہتے ہیں۔ ہر اچھی ہومیوپیتھک کتاب کے آخر پر دواؤں کی علامتیں لکھ کر' مرض کے نام بھی بعض دفعہ ہوتے ہیں' مگر اکثر علامتیں لکھ کر ان میں جو دوائیں کام آ سکتی ہیں وہ لکھی ہوتی ہیں۔ مثلاً سردرد ہے۔ یہ بخار کا ایک حصہ ہے۔ ایک مریض دوا تلاش کرنے کے لئے سردرد کی پٹی جب پڑھے گا تو اس میں سو سے زائد دوائیں ہیں۔ مختلف سردردوں کی۔ اب سو دواؤں سے ملتی جلتی علامت تلاش کرنا بے حد مشکل کام ہے۔ پھر اور بہت سی علامتیں ہیں۔

اس طرح علاج نہیں ہوتے۔ آپ واقف ہو جائیں۔ ابتداء میں میں کبھی کبھی ریپرٹی سے فائدہ اٹھایا کرتا تھا۔ مگر پھر میں نے یہ طے کیا کہ جب بھی کوئی مریض آئے گا خواہ ساری رات جاگنا پڑے جو دوائیں یاد ہیں کہ یہ یہ ہو سکتی ہیں وہ دوائیں ضرور پڑھوں گا۔ اور صبح تک دوائیں پڑھتے پڑھتے جو سب سے زیادہ مفید نظر آتی تھی وہ استعمال کراتا تھا۔

اور اتنی دفعہ پڑھنا پڑا کہ سب دواؤں کے مزاج سے آشنائی ہو گئی۔ پھر یہ ضرورت نہ رہی کہ ہر دوا کی ہر علامت یاد رکھوں۔ ہر جگہ ساری علامات نہیں ملتیں۔ وہاں جب اپنے مرض میں دوائیں پڑھنی شروع کیں تو دو دوائیں مجھے اچھی لگیں۔

ایک برائیونیا

ایک رس ٹاکس

رس ٹاکس کا جلد پر بھی اثر ہے اور مجھے علم تھا کہ میری بیماری دبتی تب ہے جب جلد پر اثر دکھاتی ہے۔ اور برائیونیا اور رس ٹاکس کا آپس کا یہ تعلق ہے کہ بعض دفعہ حرکت سے بھی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ وہ رس ٹاکس ہے اور حرکت والا حصہ برائیونیا ہے۔ میں نے سوچا کہ میں ان کو باری باری استعمال کروں گھنٹے گھنٹے کے بعد پہلے برائیونیا پھر رس ٹاکس' پھر برائیونیا پھر رس ٹاکس۔

اگلہ جو حملہ ہوا مجھے بخار کا وہ پہلے دن ہی ختم ہو گیا۔ اور اس کے بعد دو تین سال تک قریب بھی نہیں آیا۔ پھر جب بخار ہوا پھر میں نے یہی کھایا۔ پھر بعینہ اسی طرح اثر دکھایا۔ پھر کوئی دس پندرہ سال بعد لندن میں جب شاید افریقہ کے دورے سے واپس آیا تھا یا کسی اور جگہ سے شاید ہندوستان سے تو وہی ملیریائی علامتیں پھر شروع ہوئیں۔ پھر میں نے وہی دوائیں استعمال کیں اسی طرح کام کیا۔ ٹکسالی کی طرح ٹھیک ہو گیا۔

دوائیں بھی مزاج سمجھ کر آتی ہیں۔ بعض ہومیوپیتھ اعتراض شروع کر دیتے ہیں۔ کہ نہیں فلاں دوا کی تو یہ علامتیں ہیں آپ یہ کس طرح دے سکتے ہیں۔ آخر فائدہ ہوتا ہے۔

نسخوں کو عام کریں

ہر ہومیوپیتھ اپنے تجربے سے ایک نیا میٹریا میڈیکا بنا رہا ہے۔ مشکل صرف یہ ہے کہ اسے جو چیزیں معلوم ہو جاتی ہیں اسے اپنے سینے کا راز بنا کر بیٹھ جاتا ہے اور فخر کرتا ہے کہ اس دوا کا نسخہ مجھے ہی معلوم ہے اس جہالت کی وجہ سے شدید نقصان پہنچا ہے ہومیوپیتھی کو۔ اور مشرقی علوم اسی وبال میں مارے گئے ہیں سینہ بہ سینہ نسخے عام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہیں کئے کہ چار پیسے خاندان ہی میں رہیں حالانکہ مغربی دنیا نے اسی طرح ترقی کی کہ جو راز ملا ہے- دوسروں کو بتا دیا ان کے راز آپ لے لئے- لیکن ہمارے پنجاب میں مجال ہے جو اپنے دل کا راز کسی اور کو بتائیں-

ایک احمدی نے مجھے لکھا تھا کہ میں بہت شرمندہ ہوں بہت معذرت خواہ ہوں مگر خدا کے لئے مجھے اپنے نسخے بھجوا دیں مجھے پتہ ہے کہ یہ مناسب نہیں ہے مانگنا- میں نے کہا مناسب کیوں نہیں ہے؟ وہ سمجھتا تھا مجھے بڑا سخت غصہ آئے گا کہ ساری عمر میں نے کمائی کی اور میں اسے سارے نسخے بھجوا دوں- میں نے کہا میں نے تو چھپوا کے وقف جدید میں پھیلائے ہوئے ہیں- جس کا جی چاہے آ کر لے جائے یہاں بھی چھپوا کر رکھے ہوئے ہیں-

مگر وہ نسخے بھی بسا اوقات بدلنے پڑتے ہیں- ہومیوپیتھی ایسی چیز ہے جس پر بدلتے وقت کے اثرات پڑتے ہیں- کئی نسخے میں نے دیکھا ہے کہ آج سے پندرہ سال پہلے میں نے بنائے تھے بڑے مفید تھے اور اب وہ یا وہاں مفید نہیں رہے- یا یہاں یورپ کی فضا میں مفید نہیں رہے- اس کی وجہ سے نئے بنانے پڑتے ہیں- تو اس شرط پر میں آپ کو وہ نسخے لکھاؤں گا کہ ان پر پوری بنا نہ کریں- تجربے اور بھی کریں یہ دیکھیں کہ کس حد تک فائدہ پہنچاتے ہیں-

میرے علم میں تو یہی ہے کہ عام طور پر ۷۰ فیصد یا اس سے زائد یہ نسخے مفید ہوتے ہیں- اور یہ شفا کی بہت بڑی شرح ہے- اللہ کے فضل سے- مگر پھر جو باقی رہ جاتا ہے اس پر زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے- اور کئی ایسے ہیں جن کو میں کہتا ہوں کہ ہومیوپیتھی میں ہو گی دوا' میرے علم میں نہیں ہے اور وقت بھی زیادہ نہیں ہے- تم دوسرا علاج شروع کروا دو-

کھانے سے پہلے دوا کھائیں

کھانے کی احتیاط یہ ہے کہ کھانے سے معاً پہلے یعنی آدھا گھنٹے تک اور آدھا گھنٹے بعد تک اگر نہ کھائی جائے تو بہتر ہے- اثر کر بھی دیتی ہے- مگر کم ہوتا ہے- لیکن فوری ضرورت ہو ایمرجنسی ہو تو کوئی حرج نہیں- اور نہار منہ یا آدھی رات کو جو دوا دی جاتی ہے وہ زیادہ اثر دکھاتی ہے-

ہومیو دوا بنانے کے طریق

ہومیو پیتھک دوا بنانے کے دو طریق ہیں- یا تو یہ کہ ایک قطرے میں دس قطرے محلول کے ملاتے ہیں اس کو ہلا کر پھینک دیا- اور ایک قطرہ جو باقی رہ گیا اس میں مزید پانی یا الکوحل ڈال دیا- پھر ہلایا پھر پھینک دیا- اس طرح اگر چھ دفعہ کریں تو اصل قطرے کا دس لاکھواں حصہ رہ جائے گا- اور اگر چوبیس دفعہ کریں تو مطلب یہ ہے کہ ایک بٹا ایک کے ساتھ ۲۴ زیرو لگائیں- کوئی گنتی نہیں کہ اس کو شمار کر سکیں اور یہ عام بات ہے-

C کا مطلب ہے ۱۰۰

CM کا مطلب ہے ایک کے دائیں طرف دو ہزار صفر لکھیں جب ہم کہتے ہیں کہ دوا کی طاقت بڑھ رہی ہے تو زہر کی طاقت کے حوالے سے بڑھنا نہیں کہتے بلکہ جسمانی دفاع کے حوالے سے کہتے ہیں کہ ہزار طاقت ہے تو مطلب ہے کہ دوا اتنی کم طاقت رہ گئی ہے کہ ناممکن ہے کہ دوا جسم پر اپنا مثبت اثر دکھا سکے- اور جتنا زیادہ یہ ناممکن ہوتا چلا جاتا ہے اتنا اس کے منفی اثر ظاہر ہونے کے امکانات بڑھتے چلے جاتے ہیں- اس لئے اس کو پوٹنسی کہتے ہیں- یعنی جسم کی طاقت-

اس طرح جب C لکھتے ہیں تو مطلب ہے کہ سوویں حصے کی دوا بنائی ہے- عام طور پر دنیا میں C نہیں لکھا جاتا بلکہ ۱-۲' ۳......... ۳۰ وغیرہ لکھا جاتا ہے- جب خالی ۳۰ لکھا ہو تو لازم ہے کہ C طریق سے بنائی گئی ہے یہ چونکہ دنیا میں معروف ہو چکا ہے اس لئے C لکھنے کی ضرورت نہیں ہے- C وہاں ایک اور نام دیتا ہے جب ۳۰- ۴۰- ۵۰- ۲۰۰- ۱۰۰۰ طاقت اور پھر دس ہزار پھر لاکھ طاقت آپ نے بنائی ہو یعنی ایک بٹا ایک دو لاکھ صفر اس کو کمزور کر دیا ہو تو اس کو کہتے ہیں CM - ہزار کو کہتے ہیں M' کیونکہ M رومن لفظ ۱۰۰۰ کا نمائندہ ہے- اور C رومن اصطلاح میں ۱۰۰ کا نمائندہ ہے- تو جب CM اکٹھا لکھا ہوا ہو تو اس کا مطلب ہے ایک لاکھ طاقت-

جرمن عموماً ہلکی طاقت دینے کی طرف مائل ہیں- جلدی امراض میں رس ٹاکس بہت مفید ہے- جہاں نمی سے مرض بڑھتا ہو برسات کے موسم میں پانی لگنے سے- ایسے مریضوں میں اندر غدودوں کی بیماریاں بھی ہوں گی-

ایک اور دوا ہے کروٹن جو پیٹ کی بیماریوں میں بہت مفید ہے اور بسا اوقات خواہشوں میں بھی بہت زیادہ اثر دکھانے والی چیز ہے- رس ٹاکس فیل ہو تو کروٹن بہت اچھا اثر دکھاتی ہے- دونوں کا مزاج ملتا جلتا ہے-

حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب کا تذکرہ

حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب وقف جدید کے صدر تھے- بہت بڑے بزرگ تھے جماعت احمدیہ کے چوٹی کے عالم- غیر معمولی مقام و مرتبہ رکھنے والے- ایک دفعہ دیکھا سخت بے چین ہیں- کہا کہ اس حصے میں ایک خواہش چلی آ رہی ہے- یہ پارٹیشن کے بعد شروع ہوئی ایک کیمپ میں ٹھہرنا پڑا جہاں سخت گندی خوراک تھی- اس سے ایسی خونی پیچش لگی تھی کہ لگتا تھا بچنا محال ہے- ڈاکٹروں نے ان کی پیچش ٹھیک کی تو اس کے بعد یہ بیماری لگی ہے- اس سے مجھے سمجھ آئی کہ یہ پیچش ٹھیک ہی نہیں ہوئی- اندرونی جسم کے اندر جو کمزوری ہے وہ باقی رہ گئی- جراثیم مر گئے- اس نے جلد پر قبضہ کر لیا- ان کو میں نے کروٹن دی ۱۰۰۰ میں- اگلی دفعہ ملا تو باچھیں کھلی ہوئی تھیں- کہ کیسا اچھا اثر دکھایا ہے- نہ اندرونی بیماری رہی نہ بیرونی رہی-

ماریشس میں اب جو میں گیا ہوں تو یہاں کی ایک ہندو خاتون آئی کہ میرے بچے کو یہ جلدی بیماری ہے جو پیچھا نہیں چھوڑتی بہت برا حال تھا-

اس کو پہلے رس ٹاکس دی- تکلیف بڑھ گئی- پھر ان کو میں نے کروٹن دی- بہت خوشی کا فون آیا کہ جسم پر دانے سے بن گئے ہیں مگر بے چینی دور ہو گئی ہے پہلی دفعہ بچہ آرام سے سویا ہے- ان سے کہا کہ جاری رکھیں- اگر دوا کی مزید ضرورت پڑی تو میں ماریشس جا رہا ہوں- وہ بھی وہیں جا رہی تھیں- مگر پھر انہوں نے رابطہ نہ کیا خدا نے فضل کیا-

مدر ٹنکچر سے کیا مراد ہے

مدر ٹنکچر- اس سے مراد وہ پہلا محلول ہے جس میں دوا گھولی جاتی ہے- اور اس پہلی حالت کو پوٹنسی نہیں کہتے- اس کو کہتے ہیں وہ ٹنکچر جو آئندہ دواؤں کی ماں بننے والی ہے- بہت سی دواؤں میں ٹنکچرز کام آتی ہیں- جیسا کہ جگر کی بیماری میں کارڈس میریانس Cardus Marianus کا بتایا تھا- اس کے آگے Q لکھا ہو گا- Q علامت ہے مدر ٹنکچر کی- یعنی وہ ابتدائی محلول جس کو ابھی پوٹنٹائز نہیں کیا گیا- اس کو اگر پانی کے آٹھ دس قطروں میں گھول کر دیں اور بار بار پلائیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا فائدہ ہوتا ہے-

مدر ٹنکچر میں جو بہت مفید دوا ہے بہت

My Heart's Desire

Come and dwell in my loving heart
That I may play my part
As a host
And I may propose the toast
Of Your grandeur that is unique
With the Cup of my soul so humble and meek
I would like to know
That however the winds blow
Whatever the storms bring
Whoever wishes to sting
The blockade they like to make
By putting their faith at stake
'Tis nothing but a losing game
Nobody will remember their name
They will be gone and lost
What a huge cost
They'll have to pay
My Lord You let me say
That You are for me and mine
Why should I pant and pine
Let my heart be Your host
Let me do my most—utmost

میری دلی تمنا

میرے دل کی تمنا ہے کہ تو آ
اور میرے محبت کرنے والے دل میں بس جا
تاکہ میں اپنا میزبانی کا کردار ادا کر سکوں
اور میں تیری عظمت جو بے مثل ہے
اس کا جام پیش کروں
اور میں ایسا اپنی روح کے پیالے کے ساتھ کروں گا
جو کہ عاجز ہے اور منکسر المزاج
میں جاننا چاہوں گا
کہ ہوائیں کس طرح چلتی ہیں
اور کسی طرح وہ طوفان پیدا کرتی ہیں
وہ کون شخص ہے جو مجھے ڈنک مارنا چاہتا ہے
جو راستہ وہ روکنا چاہتے ہیں
اور ایسا کرنے کے لئے وہ اپنا ایمان بھی داؤ پر لگا دیتے ہیں
یہ ایسے کھیل ہیں جو وہ ہار رہے ہیں
دنیا میں کوئی شخص ان کے نام کو یاد نہیں رکھے گا
وہ یہاں سے روانہ ہو جائیں گے
اور گم ہو جائیں گے
یہ کتنی بڑی قیمت ہے جو وہ ادا کریں گے
میرے آقا مجھے یہ کہنے دے کہ تو میرے لئے ہے اور میرا ہی ہے
میں کیوں نہ چیخوں اور چلاؤں
میرے دل کو اپنا میزبان بننے دے
اور مجھے توفیق دے کہ میں جو کچھ بھی کر سکتا ہوں وہ کروں

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

استعمال ہونے والی دل کی دوا ہے وہ ہے کہ کیرٹیگس اور اتنی مفید ہے کہ جو دل کی ایلو پیتھک دوائیں ہیں ان سے بدرجہا بہتر ہے۔ بھائی منور کو بھی اتنی پسند آئی تھی کہ ہسپتال سے انہوں نے کورامین وغیرہ کو نکال باہر کیا تھا۔ صرف یہی دوا دیتے تھے۔ روزہ مرہ کے دل کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہے۔ وقتی طور پر دل گھٹتا ہے کسی کا۔ روز مرہ گھر میں موجود ہو تو کافی سہارا ہے۔ دس پندرہ تیس قطرے تک بھی پانی میں گھول کر دیں۔ اس کے متعلق تمام ڈاکٹر شفا لکھتے ہیں کہ اگر ساری عمر بھی دی جائے تو اس کا کوئی نقصان ہمارے سامنے نہیں آیا۔ بلکہ کینٹ جو امریکہ کے سب سے زیادہ چوٹی کے ڈاکٹر تھے جو مجھے ہومیو پیتھک ڈاکٹروں میں سب سے زیادہ پسند ہیں انہوں نے لکھا ہے میرا تجربہ ہے کہ اگر لمبا عرصہ یہ استعمال کی جائے تو خون کی رگوں میں باہر کے جو خول ہیں ان میں جو مادے پیدا کر کے انہیں سخت کر دیتے ہیں ان میں لچک نہیں رہتی اس سے دل کی بیماری بڑھ جاتی ہیں ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ میرے علم میں کیرٹیگس کے علاوہ اور کوئی دوا نہیں آئی جو لمبا عرصہ دینے پر ان کو دوبارہ نرم کر دیتی ہے۔ اور جب وہ لکھتے ہیں تو میرا تجربہ ہے کہ سچ لکھتے ہیں۔ بڑھا چڑھا کر باتیں نہیں کرتے۔ یہ گھر میں ہر وقت رکھنی چاہئے۔

نظر تیز کرنے کی دوا حضرت صاحب نے بعد ازاں انگریزی میں گفتگو فرمائی اور بتایا کہ ایک دفعہ ایک نوجوان میرے پاس آیا جس کو ڈاکٹر نے بتایا تھا کہ اس کی آنکھیں اتنی خراب ہو گئی ہیں کہ ایک دو سال میں وہ بالکل اندھا ہو جائے گا۔ اس کو حضرت صاحب نے بیان فرمایا کہ میں نے

نیٹرم میور 6
سلیشیا 6
کلکیریا فلور 6
کالی فاس 6
اس کے علاوہ
زنکم میٹ ۲۰۰
اور بے سیلی نم ۲۰۰ دی اور

کچھ تبدیلی بھی کی۔ ۶ ماہ کے بعد اس نوجوان نے دوبارہ پڑھنا شروع کر دیا۔ دو ماہ کے بعد اس کے سر میں چکر آنے شروع ہوئے۔ وہ فکر مند ہوا۔ دوبارہ اپنے آئی سپیشلسٹ کی طرف گیا۔ وہ ڈاکٹر بے حد حیران ہوا کہ اس کی نظر 7+ سے ترقی کر کے 5+ ہو گئی۔ ڈیڑھ ماہ میں اتنی ترقی ہونا ناقابل یقین تھا۔ انہوں نے کہا کہ کیا کرتے رہے ہو؟ پھر تھوڑی دیر کے بعد اس کی نظر ۴+ پر رک گئی۔ اس نے بی اے کیا اور بینک میں نوکری کی۔ اب تو شاید سینئر افسر ہو گیا ہو۔ اس نے شادی کی۔ یہ میرا تجربہ ہے کہ نظر ترقی کر سکتی ہے۔ میرا تجربہ ہے کہ زنکم میٹ اس سلسلے میں بہت فائدہ مند ہے Cataract موتیا کے لئے ہم زنکم سلف ۲۰۰ دیتے ہیں عام نظر کے لئے زنکم میٹ اور نیٹرم میور فائدہ مند ہے۔ چند ماہ میں بہتری ہو جاتی ہے۔

کھلاڑیوں کے لئے دوا گھٹنوں کے لئے حضرت صاحب نے فرمایا

برائیونیا اور آرنیکا اکٹھی ۲۰۰ میں دی جائیں تو عموماً فائدہ مند ہوتی ہیں۔ اور کھلاڑیوں ایتھلیٹ وغیرہ کے لئے۔ ہماری ہاکی ٹیم جس کا نام ایم ٹی اے ہے۔ انہوں نے بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ پہلی دفعہ انہوں نے ایک اہم ٹورنامنٹ بھی جیتا ہے ان کو بھی برائیونیا اور آرنیکا۔ کھیلنے سے چند دن پہلے۔ پھر کھیل پر جانے سے پہلے صبح کو پھر کالی فاس دی۔ تاکہ مزید Alert ہوں۔ اس کے بعد ایک اور ڈوز آرنیکا کی دی۔ بتایا کہ اس سے ان کو بے حد فائدہ ہوا۔ کوئی تھکن اور تھکاوٹ کا احساس نہ ہوا۔ جسم میں جیسے برقی اور دوڑ ہو گئی ہو۔

اعلان

○ مکرم تنویر احمد خان صاحب پیکجز لمیٹڈ لاہور لنڈن جلسہ سالانہ پر گئے تھے۔ وہاں جرمنی سے آتے ہوئے دوستوں نے چند چیزیں ربوہ میں اپنے عزیز و اقارب کے لئے انہیں دی تھیں۔ جو ابھی تک ان کے پاس ہیں۔ ان کے ایڈریس گم ہو گئے ہیں۔ جن احباب کی اشیاء ہوں وہ نشانی بتا کر اس پتہ پر لے لیں۔

کیپٹن محمد صدیق خاں
۷/۴۰ فیکٹری ایریا ربوہ

بقیہ صفحہ ۱

توجہ اور اخلاص کی ضرورت ہے۔ جب کوئی میرا بندہ اس طریق سے دعا کرتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کر لیتا ہوں۔ قبول کرنے کے دو طریق ہیں۔ ایک یہ کہ بات مان لی۔ مثلاً یہ کہ ہم نے دعا کی کہ اے خدا فلاں کی مدد کر۔ اس کو خدا نے سن لیا نہ یہ کہ اس کی مدد بھی کر دی۔ لیکن خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو مجھے پکارتا ہے میں اس کی پکار کو قبول کرتا ہوں یعنی ادھر عرض سنتا ہوں ادھر اسے پورا کر دیتا ہوں۔ پس چاہئے کہ وہ میرے احکام کو مانیں اور میری آواز کو سنیں کیونکہ جب میں ہی ایک ایسا ذریعہ ہوں تو مجھ پر ہی ایمان لائیں تاکہ اپنے مدعا میں کامیاب ہوں۔

(از خطبہ ۲۳۔ جون ۱۹۱۶ء)

آپ کا خط ملا

مولانا محمد منور صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

جناب مدیر صاحب روزنامہ الفضل۔ ربوہ

سترہ جنوری ۹۵ء کے الفضل میں محترم بشیر احمد خاں صاحب رفیق نے بھائی عزیز دین صاحب کے حالات زندگی لکھے ہیں۔ میں ان کا مضمون کئی بار پڑھنے کے بعد بھی تشنگی سی محسوس کر رہا ہوں۔ جی چاہتا ہے کہ محترم رفیق صاحب سے عرض کروں کہ وہ ان کوزہ میں بند حالات کو سمندر کی صورت میں لوٹا دیں۔ یعنی ایک مفصل مضمون عزیز بھائی کے حالات پر مشتمل تحریر فرمائیں اور اسے الگ کتاب کی صورت میں طبع کرا کر شائع فرمائیں۔ صرف اخبار میں شائع کرانا ہرگز کافی نہیں۔ اخبار کا پرچہ تو فائل میں چلا جاتا اور نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔ کتاب ضرورت کے وقت پیش کی جا سکتی اور پڑھی جا سکتی ہے۔

جن مضامین کو برادرم رفیق صاحب نے چھوا ہے۔ بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔ ضروری ہے کہ ان کا حق ادا کیا جائے اسی طرح عزیز بھائی کی زندگی کے حالات بھی آنے والی نسلوں کے لئے روشنی کا مینار ثابت ہو سکتے ہیں۔ مغرب میں رہنے والے احمدی بھائیوں اور نوجوانوں کے لئے ان کی زندگی کا ایک ایک پہلو مشعل راہ بننے کا حق رکھتا ہے۔ بلکہ ساری دنیا میں جماعت احمدیہ نے جو موتی پھیلائے ہیں۔ ان میں بھائی عزیز دین صاحب ایک نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کے حالات ہم سب کے سامنے ہونے چاہئیں۔ یہ کام اسی وقت ہو سکتا ہے۔ جبکہ ان کے رفقاء ساتھی اور رشتہ دار بقید حیات ہیں۔ بعد میں نقش دھندلا جائے گا۔

برادرم عزیز دین صاحب کا ذکر دوسری جنگ عظیم کے بعد سننے میں آرہا ہے۔ اب جبکہ ان کی دنیوی زندگی بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو چکی ہے۔ ان کے حالات تمام تر ثقاہت کے ساتھ جمع کر دینا جماعت لندن کے لئے فرائض میں شامل ہونا چاہئے۔ کچھ مربی حضرات بھی بقید حیات موجود ہیں۔ جو برادر بزرگ سے ذاتی واقفیت رکھتے ہیں۔ ان سے بھی مدد لی جا سکتی ہے۔

کرنل ڈگلس صاحب سے ملاقاتوں کا ذکر حضرت مولانا شمس صاحب بھی فرمایا کرتے تھے۔ ان کی تفصیلات بھی بڑی ایمان افروز ہیں۔ ان کا تذکرہ بھی عزیز بھائی کے واسطہ سے اسی کتاب میں درج ہو جانا چاہئے۔

قائد اعظم کو ہندوستانی سیاست میں دوبارہ حصہ لینے پر آمادہ کرنے کے لئے مختلف لوگوں نے کوشش کی۔ ان کی مساعی بھی قابل ذکر ہیں۔ مگر ان کی کوشش انفرادی رنگ رکھتی ہے۔ جماعت احمدیہ کی کوشش جماعتی رنگ کی حامل ہے۔ اور جیسا کہ عزیز بھائی کے احوال سے معلوم ہوتا ہے۔ تسلسل کا رنگ رکھتی اور کامیابی کا پہلو بھی رکھتی ہے۔ اسے بھی صحیح تناظر میں پیش کرنا ہماری جماعت کا حق بنتا ہے۔

برادرم رفیق صاحب قابل شکریہ ہیں کہ انہوں نے مرنے والے بھائی کے بصیرت افروز حالات پیش کئے۔ اب اگلا قدم بھی انہیں ضرور اٹھانا چاہئے۔ تا ہماری تشنگی کا مداوا ہو سکے۔ اور اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق ارزانی فرمائے۔

خاکسار
محمد منور۔
۱۰/۴۲ فیکٹری ایریا۔ ربوہ
۱۷-۱-۹۵

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم امان اللہ ورک صاحب دار العلوم شرقی دل کے عارضہ سے علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال کے انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل ہیں۔ کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ ۱

صدر انجمن احمدیہ کے نگران تعمیرات مکرم داؤد احمد صاحب اس عمارت کی تعمیر کی نگرانی کریں گے۔

مکرم کرنل ڈاکٹر (ریٹائرڈ) عبدالخالق صاحب ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال نے بتایا کہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی دلی خواہش ہے کہ فضل عمر ہسپتال اس معیار کا ہسپتال ہو کہ یہ خدمت اور کارکردگی ہر لحاظ سے سب سے بہترین ہسپتال ہو۔ انہوں نے بتایا کہ اس بلڈنگ کی تعمیر کا خرچ مکرم سیٹھ محمد صدیق بانی صاحب کے نام پر ان کی فیملی نے فراہم کیا ہے۔ مکرم ایڈمنسٹریٹر صاحب نے کہا کہ اس شعبہ کی تعمیر سے امراض کی تشخیص کے سلسلے میں نمایاں پیش رفت ہوگی۔ اور علاج معالجہ کی بہت ساری سہولتیں ربوہ ہی میں میسر آجائیں گی۔

خلافت لائبریری ربوہ

خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ : 22- جنوری- 1995ء
سردی میں کچھ کمی ہے
درجہ حرارت کم از کم 5 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 16 درجے سنٹی گریڈ

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے اعلان کیا ہے کہ موجودہ حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد کسی بھی وقت آسکتی ہے۔ اس وقت فضا انتہائی سازگار ہے۔ جب بھی یہ موقع آیا ایک لمحہ کی بھی تاخیر نہیں کی جائے گی۔ ہمارے ساتھیوں کے خلاف احتساب کے نام پر بے بنیاد انتقامی کارروائیاں ہو رہی ہیں۔ وزیراعظم سمجھتی ہیں کہ ارکان کو قید کر کے انہیں تحریک میں حصہ لینے سے روکا جاسکے گا تو یہ ان کی بھول ہے۔ ایسا کیا گیا تو اتنا بڑا بحران پیدا ہوگا جو ان کے قابو سے باہر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تبدیلی میں زیادہ دیر نہیں۔ امید ہے آپ کی توقعات سے پہلے ہی سب کچھ ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ۱۹۷۳ء کے آئین کی اصل روح بحال کرنا چاہتے ہیں تاکہ کوئی ڈکٹیٹر صدر بن کر آمریت نہ لا سکے۔

○ سپیکر قومی اسمبلی مسٹر یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ عدم اعتماد کی تحریک آئی تو میں اپوزیشن کی طرف سے وزارت عظمیٰ کا امیدوار نہیں ہوں گا۔ میرے وزیراعظم بننے کی خبریں اپوزیشن والے اڑا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئینی یا جمہوری اقدام کو نہ تو کوئی روک سکتا ہے اور نہ اس میں مداخلت کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر تحریک عدم اعتماد سے ہارس ٹریڈنگ کا راستہ کھلتا ہے تو یہ ان سے پوچھیں جو یہ کام کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسیر ارکان کے متعلق رولنگ پر نظر ثانی کے لئے کسی نے نہیں کہا۔

○ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ وہ بے نظیر کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک اور صدر کے خلاف مواخذہ کی تحریکوں کا ساتھ دیں گے۔ نواز شریف اور جتوئی ملک کو بحران سے نہیں نکال سکتے اس لئے ان پر اعتماد کا اظہار بھی نہیں کریں گے۔ اگر صوبہ سرحد کی حکومت ہمارے چار ووٹوں سے گر سکتی ہے تو ہم اس کے لئے تیار ہیں۔ لیکن یہ مسائل کا حل نہیں ہے۔

○ بھارت کے سیکرٹری خارجہ نے کہا ہے کہ ان کا ملک پاکستان کے ساتھ بامقصد مذاکرات چاہتا ہے۔ اور وہ پاکستان کے ساتھ جموں و کشمیر میں رائے شماری کا طریق کار طے کرنے سمیت تمام موضوعات پر گفتگو کے لئے تیار ہے۔ یہ مذاکرات کسی پیشگی شرط کے بغیر ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے ایٹمی ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے پر دستخط کرنے کے لئے دباؤ نہیں ڈالا۔ بلکہ دونوں ملکوں کے تعلقات بڑھے ہیں۔

○ چیچنیا میں گروزنی پر روسی قبضے کے بعد جنگ کا دائرہ پورے کوہ قاف تک پھیل گیا ہے۔ چیچنین کمانڈروں نے نئی دفاعی پوزیشنیں سنبھال لی ہیں۔ بعض جگہوں پر چیچنین فوجیوں نے ہتھیار ڈالنے کی بجائے خود کو دھماکے سے اڑا لیا۔ صدر دوادایوف نے کہا ہے کہ آزادی تک جنگ جاری رہے گی۔ صدر یلسن کو فرانس اور برطانیہ کی طرف سے شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

○ وزیراعظم نے پانی بجلی سوئی گیس اور ٹیلی فون کے بل جمع کرانے کے لئے بینکوں کے سامنے طویل قطاروں پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے بلوں کی ادائیگی کے لئے سوک سنٹرز کھولنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تجرباتی بنیادوں پر پہلے اسلام آباد لاہور کراچی میں اور پھر پورے ملک میں سنٹر قائم کر دیئے جائیں گے۔

○ وفاقی وزیر شیر افگن نے کہا ہے کہ میں نے ایوان میں جو کچھ کہا ہے اس پر نہ تو پشیمان ہوں اور نہ معذرت کروں گا۔ نواز شریف اور ان کے ساتھی کسی کا لحاظ نہیں کرتے تو ہم کیوں چپ رہیں۔

○ وزیر اعلیٰ منظور احمد وٹو نے اپنے خصوصی اختیارات کے تحت ۵ سکھ ہائی جیکروں کو رہا کر دیا ہے۔

○ پیپلز پارٹی لاہور کے صدر مسٹر خالد گھر کی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ عمران خان وزیراعظم کے خلاف زبان کو لگام دیں۔ لیڈری چمکانے کا شوق ہے تو سیاست میں آ جائیں حیثیت کا علم ہو جائے گا۔ ان کی سماجی شخصیت کا پول کھل گیا ہے۔ قوم سے معافی نہ مانگی تو جیالے جواب دینا جانتے ہیں۔

○ ممتاز سماجی کارکن مولانا عبدالستار ایدھی نے کہا ہے کہ نواز شریف نے مجھ سے ملاقات کے لئے کہا تھا لیکن میں نے انکار کر دیا ہے۔ میں کسی سیاسی شخصیت سے نہیں ملنا چاہتا۔ انہوں نے بتایا کہ وزیراعظم نے ٹرسٹ کے لئے ہیلی کاپٹر دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اگر میں ملک سے باہر نہ جاتا تو میرا حشر بھی صلاح الدین جیسا ہوتا۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف اور اومان کے سفیر میں ملاقات کا امکان ہے۔ ملاقات کی ہدایت سلطان قابوس نے کی تھی۔

○ مسٹر آصف علی زرداری ایم این اے نے بتایا ہے کہ سلطان قابوس کو زمین تحفے میں دی گئی ہے۔ کوئی اہم یا غیر اہم حصہ فروخت نہیں کیا جا رہا۔ اپوزیشن ناکامیوں سے جھنجلا کر دیوار سے سر مار رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سعودی عرب پاکستان میں شعبہ پٹرولیم کے ۱۵۵ مشترکہ منصوبوں میں سرمایہ کاری کے لئے رضامند ہو گیا ہے۔

○ وزیراعظم بے نظیر بھٹو ۱۱- اپریل سے امریکہ کا سرکاری دورہ کریں گی ان کو دورے کی دعوت صدر کلنٹن نے دی ہے۔

○ ملتان میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مرتضیٰ بھٹو نے کہا ہے کہ اصل وزیراعظم آصف زرداری ہیں ان کے ساتھ گلی ڈنڈا کھیلنے والوں کو بھی ٹکٹ مل جاتا ہے۔

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
3½ تا 7½ بجے شام
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۲۵ روپے، ۶۰ گرام ۷۵ روپے، ۱۰۰ گرام ۱۲۵ روپے
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن!
ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ
فون نمبر 04524-212434 — فیکس — 534

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز
بہتر تشخیص ٭ مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون: 34134

الیکٹرو ہومیو پیتھک ڈاکٹر / لیڈی ڈاکٹر بنیئے
میٹرک پاس خواتین و حضرات کیلئے ایک سالہ، تمام میڈیکل کالجز کے طلباء، ڈاکٹرز، حکماء، ڈسپنسرز، نرسز کیلئے ۶ ماہ کا D.E.H.M ڈپلومہ کورس
خصوصیات
○ کورسز بذریعہ ڈاک
○ ریڈیانک کمپیوٹر پر تشخیصی ٹریننگ کا انتظام بھی موجود ہے۔ جو کہ جدید ترین ہے
○ سٹوڈنٹ کیلئے وظائف
پرنسپل: ڈاکٹر رانا محمد ارشد خان
NUSRAT ELECTRO HOMOEOPATHIC MEDICAL COLLEGE
Enter to learn · Leave to Serve · Humanity
FAISALABAD
J.S.O جرمن الیکٹرو ادویات دستیاب ہیں
اس وقت تک کوئی کالج J.S.O کے مطابق کورس نہیں کروا رہا ہے۔
نوٹ: پراسپیکٹس حاصل کرنے کیلئے 15 روپے منی آرڈر کریں
نصرت الیکٹرو ہومیو پیتھک میڈیکل کالج (رجسٹرڈ)
158۔ ڈی پیپلز کالونی نزد امام بارگاہ فیصل آباد فون ۴۲۸۸۸/۴۳۶۲۲

قدیمی ٭ اولین ٭ شہرہ آفاق
مطب حمید
۱۹۱۱ء سے مصروف خدمت ادارہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون: 254634

ہر قسم کے زیورات کا مرکز
انوار گولڈ سمتھ
اکرام مارکیٹ اقصیٰ روڈ نزد الائیڈ بنک ربوہ
پروپرائٹر: انوار احمد ولد ڈاکٹر سعید الغفور زاہد آف سرگودھا

خوشخبری
آئندہ مبارک دنوں میں خصوصی پیشکش
ایڈوانس بکنگ کیلئے
23 جنوری سے 23 فروری ۹۵ء تک تشریف لائیں
قیمت میں خصوصی رعایت صرف ایک ماہ کیلئے ہوگی
الطاہر سیٹلائٹ سسٹم
اقصیٰ روڈ بوٹا مارکیٹ ربوہ